السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہوگیا ہے تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں مبتلا ہوا ہے، جس کا یہ تیجہ نکلا کہ اس نے اپنی داڑھی منڈوا دی اور اب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا جس طرح پہلے پڑھا کرتا تھا، تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ وہ شخص دین میں رسوخ اور احکام دین پر پابندی سے عمل کرنے کی وجہ سے بیمار ہوا، کیا اس طرح کی بات کرنے والے کو کافر قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین کو مضبوطی سے تھامنا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا وآخرت کی ہر خیر وبھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے داڑھے منڈوا یا کٹوا دے یا نماز باجماعت ادا کرنا ترک کر دے۔ بلکہ واجب یہ ہے کہ استقامت کے ساتھ حق پر قائم رہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے غضب وعذاب سے ڈرتے ہوئے ہر اسس چیز سے اجتناب کرے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ (النساء۱۳/۴-۱۴)

’’اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمان برداری کرے گا، اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔‘‘

اور فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق ۶۵/۲-۳)

’’اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔‘‘

نیز فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (الطلاق ۶۵/۴)

’’اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔‘‘

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین شخص کو دین کی وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اور اسے بتایا جائے کہ دین تو سراپا خیر ہے، کسی مسلمان کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔ واللہ ولی التوفیق

فتاویٰ ابن باز